# لوگ جب ظالم کو ظلم کرتا ہوا دیکھیں اور اسے نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ کی طرف سے ان سب پر عذاب نازل ہوجائے۔

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا : اے لوگو! تم اس آیت کو پڑھتے ہو: "يَا أَيُّها الَّذِين آمَنُوا عَلَيكُم أَنفسَكُم لاَ يَضُرُّكُم مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيتُم" (سورہ مائدہ: 105) (اے ایمان والو! اپنی فکر کرو، جب تم راہِ راست پر چل رہے ہو، تو جو شخص گمراہ رہے، اس سے تمہارا کوئی نقصان نہیں) میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے : "لوگ جب ظالم کو ظلم کرتا ہوا دیکھیں اور اسے نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ کی طرف سے ان سب پر عذاب نازل ہوجائے۔"

[صحیح] [اسے ابو داود، ترمذی، نسائی نے الکبری میں، ابن ماجہ اور احمد نے روایت کیا ہے]

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بتا رہے ہیں کہ لوگ اس آیت کو پڑھتے ہیں : {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لاَ يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ} [المائدة: 105]. (اے ایمان والو! اپنی فکر کرو جب تم راہِ راست پر چل رہے ہو، تو جو شخص گمراہ رہے، اس سے تمہارا کوئی نقصان نہیں) اور اس سے یہ سمجھتے ہیں کہ انسان کی ذمہ داری بس اپنی اصلاح کی فکر کرنا ہے۔ اگر کوئی گمراہ ہو رہا ہے، تو ہوا کرے۔ اس سے اس کا کچھ نہیں بگڑنے والا۔ ان پر اچھے باتوں کا حکم دینے اور بری باتوں سے روکنے کی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ لوگوں کی خام خیالی ہے۔ انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے : لوگ جب کسی کو ظلم کرتے ہوئے دیکھ کر روکنے کی طاقت ہونے کے باجود اسے نہ روکیں، تو اس بات کا امکان بن جاتا ہے کہ اللہ ان سب پر اپنی جانب سے ایک عام عذاب بھیج دے۔ غلط کرنے والے پر بھی اور خاموش رہنے والے پر بھی۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3470